Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۴۹
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۳/۳۸ | ہفتہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ۲۱ صلح ۱۳۶۳ ہش ۲۱ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۷

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۴ء)

کل سے زکام کی شکایت ہے جسم میں بہت درد ہے رات نیند بھی نہیں آئی

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

فرینکفورٹ میں کتب کی سالانہ نمائش کے موقع پر اسلام کی نمائندگی میں جماعت احمدیہ کا سٹال

کرون برگ (KRONBERG) میں منعقدہ ایک تقریب میں اسلام پر احمدی مبلغین کی نہایت مؤثر تقاریر

مکرم عبدالباسط صاحب طارق مبلغ سلسلہ مغربی جرمنی سے اطلاع دیتے ہیں کہ فرینکفورٹ میں کتب کی سالانہ عالمی نمائش ہر سال منعقد ہوتی ہے۔ اس نمائش میں تمام دنیا کے ممالک کے پبلشر اپنا سٹال لگاتے ہیں۔ اس سال اس نمائش میں اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ مغربی جرمنی نے ایک سٹال لگایا۔ محترم ہدایت اللہ ہیوش (جرمن نژاد) اور عبدالباسط صاحب طارق صبح ۹ بجے سے شام کے سات بجے تک سٹال پر ڈیوٹی دیتے رہے۔ سٹال پر ساوا ان لوگوں کا تانتا بندھا رہتا۔ سٹال پر ترکی۔ فرنچ۔ ڈینش۔ اٹالین میں لٹریچر رکھا گیا۔ لوگ آتے کتب دیکھتے جب انہیں بتایا جاتا کہ یہ لٹریچر مفت ہے آپ لے جا سکتے ہیں تو مرد و خواتین بڑے شوق سے لٹریچر لے جاتے۔ زبانی بھی مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی اور جماعت سے تعارف کروایا جاتا۔ اسلام میں عورت کے حقوق۔ مسیح کی آمد ثانی کے متعلق اکثر سوالات کئے جاتے۔ جن کے تشفی بخش جوابات دیئے جاتے رہے۔ لوگ یہ گفتگو سننے کے لئے جمع ہو جاتے۔ اس طرح روزانہ ہزاروں لوگوں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ عصر کے بعد روزانہ عیسائی پادریوں کی ٹولیاں پروگرام بنا کر آتیں اور واقعہ صلیب ابن اللہ نجات اور کفارہ وغیرہ کے مسائل موضوع بحث بنتے اور جلسہ کا سا سماں پیدا ہو جاتا۔

دوسری تقریب KRONBERG میں ہوئی جہاں کے ہال میں اس موضوع پر تقریر تھی "اسلام سے ہمیں خطرہ لاحق ہے"۔ نومسلم دوست مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوش نے بہت اچھوتے انداز میں جرمن زبان میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ اسلام خطرہ ہے معاشرہ کی برائیوں، مثلاً بے حیائی، شراب نوشی بے راہ روی وغیرہ کے لئے اگر اسلامی تعلیمات اس معاشرہ میں نفاذ کر گئیں تو یہ ساری برائیاں ختم ہو جائیں گی۔

ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ہدایت اللہ صاحب کے بعد جرمن زبان میں عبدالباسط صاحب طارق مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔ تقاریر کے آخر میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس طرح یہ مجلس ۳ گھنٹہ تک جاری رہی تقاریر کے بعد ایک پادری نے کہا آپ نے اسلام کی تعلیمات اتنی خوبی سے پیش کیں کہ میں بھی ان پر دستخط کرنے کو تیار ہوں۔

۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم عزیز اللہ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نٹریال (ابن مکرم و محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا) کو نٹریال (کینیڈا) میں ۲۲ دسمبر کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ خاکسار کی نواسی اور محترم حافظ صاحب موصوف کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک اور خادمۂ دین بننے اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ نیز عزیزم زبیر احمد سعید جو عرصہ نو سال سے دائیں بازو اور دائیں ہاتھ سے معذور ہے کی صحت یابی کے لئے بھی بہت بہت دعاؤں کی درخواست ہے (محمد سعید مبلغ سلسلہ مقیم وینکوور (بی سی) کینیڈا)

ایک تعلیم یافتہ خاتون نے کہا کہ پردہ کی اسلامی تعلیم بہت پُر حکمت ہے اور صرف یہی ہمارے معاشرے کی برائیوں کا علاج ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے سینوں کو اسلامی نور سے منور فرما دے۔ آمین یا رب العالمین

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

بیرون پاکستان جماعت ہائے احمدیہ میں بیداری کی ایک اور نئی لہر دوڑ گئی

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات کو ثمر بار اور دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے بیرون پاکستان جماعتوں کو غیر معمولی بیداری کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کے چندوں میں پہلے سے کہیں بڑھ کر قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ الحمد للہ!

تحریک جدید کے نئے سال کے شروع ہوتے ہی بیرون پاکستان سے گزشتہ سال سے بہت بڑھ کر وعدے ملنا شروع ہوئے ہیں جس کی ایک مثال جماعت احمدیہ سپین کی ہے۔

ملنے والی اطلاعات کے مطابق اب تک ۱۱۹۳۲۵ پسیتہ کے وعدے ہو چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال ۴۷،۳۲۵ پسیتہ کے وعدے تھے۔ اس طرح اڑھائی گنا سے زیادہ اضافہ کی ان کو توفیق ملی ہے۔

برادرم مکرم میر محمود احمد صاحب مبلغ انچارج، برادرم مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اور برادرم مکرم عبدالقادر صاحب مبلغ اور سب وعدہ کنندگان کے لئے احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے ان کے اموال و نفوس میں بے حد برکت ڈالے بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور وہ ان سے راضی ہو اور یہ اپنے رب کریم سے راضی رہیں۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

آبی جان (آئیوری کوسٹ) میں

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم موسیٰ جامی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ آبی جان اطلاع دیتے ہیں کہ ۱۷ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ اجامے میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں غیر از جماعت احباب اور بچوں اور عورتوں نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ جلسہ کے دوران محترم صدر جلسہ مشنری انچارج مکرم عبدالرشید صاحب رازی کی تلقین پر احباب محسن انسانیت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہے۔

جلسہ میں صدر جلسہ کے علاوہ موسیٰ جامی صاحب، مظفر منصور، داؤد کوفے، احمد نورے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں اور حضرت مہدی علیہ السلام کے عشق رسول پر تقاریر کیں۔ دعا سے قبل مکرم مصطفےٰ تیرو صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ رات کے ۲½ بجے تک جاری رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق اور آپ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر - مسعود احمد - پرنٹر عبدالحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت - دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ

۲۱ صلح ۱۳۶۳ ہش

عفو سے متعلق اسلامی تعلیم کا سب سے تابناک پہلو

اسلام نے عفو و درگزر کے متعلق جو بے مثال تعلیم دی ہے اس کا سب سے تابناک پہلو یہ ہے کہ اس نے مومنوں کو باہم ایک دوسرے کی خطاؤں اور زیادتیوں پر درگزر سے کام لینے ہی کی تلقین نہیں کی ہے بلکہ دوسروں یعنی حق کے مخالفوں اور دشمنوں کی طرف سے کی جانے والی زیادتیوں پر بھی عفو و درگزر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

اسلام نے مومنوں کو خبردار کیا ہے کہ جب تم دوسروں کو حق کی طرف دعوت دو گے تو وہ سراسر ہٹ دھرمی، ہیکڑی اور دھاندلی سے کام لیتے ہوئے تمہیں ظلم و ستم کا نشانہ بنائیں گے اور اسی طرح سب و شتم کے ذریعہ تمہاری دل آزاری کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے، ایسی صورت میں تمہارے لئے لازم ہوگا کہ تم اس تعذیب اور ایذا رسانی پر محض صبر ہی نہ کرو بلکہ ساتھ کے ساتھ درگزر سے بھی کام لو یعنی ان کی زیادتیوں اور مظالم پر ان کے خلاف اپنے دل میں کوئی میل نہ آنے دو۔ انہیں روحانی بیمار اور معذور سمجھتے ہوئے معاف کر دو اور طاقت رکھنے کی صورت میں بھی انتقام کا خیال تک اپنے دل میں نہ آنے دو۔

چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفارِ مکہ کو حق کی طرف بلایا یعنی بتوں کی پرستش ترک کر کے خدائے واحد کی عبادت کرنے کی تلقین کی تو انہوں نے آپؐ کے خلاف اور آپؐ پر ایمان لانے والوں کے خلاف طوفانِ بدتمیزی اٹھا کر بدزبانی اور سب و شتم کرنے اور انہیں انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، اس وقت اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو اور آپؐ پر ایمان لانے والوں کو صبر کے ساتھ ساتھ عفو و درگزر سے کام لینے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(الاعراف آیات ۲۰۰، ۲۰۱)

ترجمہ:۔ (اے نبی اور اس پر ایمان لانے والے) تُو درگزر کو اپنا شیوہ بنا اور (ان کفار کو) نیکی کی تلقین کرتا رہ۔ البتہ جاہلوں سے کنارا کر۔ اگر شیطان کی طرف سے (عفو کے بارہ میں) کوئی رخنہ اندازی ہو تو اللہ کی پناہ طلب کر (تاکہ شیطان تجھے عفو کے طریق سے ہٹا نہ سکے)۔ وہ (یعنی اللہ) یقیناً بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

مخالفینِ حق کی طرف سے پوری کوشش کی جاتی ہے کہ وہ مومنوں کو ڈرا دھمکا کر مظالم کا تختۂ مشق بنا کر، سب و شتم کر کے یا چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ ورغلا کر انہیں پھر گمراہی کی طرف واپس لے آئیں۔ چنانچہ جب اہل کتاب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو ورغلا کر حق سے برگشتہ کرنے کی ناکام کوشش کی تو اس پر بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے عفو و درگزر سے کام لینے کی ہدایت نازل ہوئی۔ اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (البقرہ آیت ۱۱۰)

ترجمہ:۔ اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگ بعد اس کے کہ حق ان پر خوب کھل چکا ہے اُس حسد کی وجہ سے جو ان کے اپنے نفسوں میں پیدا ہوا ہے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں پھر کافر بنا دیں۔ پس تم اس وقت تک کہ اللہ اپنے حکم کو نازل فرمائے انہیں معاف کرو اور ان سے درگزر کرو۔ اللہ یقیناً ہر ایک امر پر پورا پورا قادر ہے۔

کفار جزا سزا کے دن پر ایمان نہ رکھتے تھے اس لئے وہ بے خوف و بے دھڑک مومنوں کے ساتھ بہت بدتمیزی سے پیش آتے تھے اور ان کی دل آزاری کر کے خوب خوش ہوتے اور بغلیں بجاتے تھے۔ اس پر بعض مومنوں کو طیش آجاتا تھا۔ ایسا ہی ایک واقعہ پیش آنے پر درج ذیل آیات نازل ہوئیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو درگزر سے کام لینے کی تلقین فرمائی اور انہیں باور کرایا کہ سب نے اس کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے۔ وہ انہیں ان زیادتیوں کی خود سزا دے گا۔ (اللہ تعالےٰ نے فرمایا)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیات ۱۵، ۱۶)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) مومنوں کو کہہ دے کہ جو لوگ اللہ کی سزا سے نہیں ڈرتے (اور بے خوف ہو کر دل آزاری کرتے ہیں) ان کو معاف کر دیا کریں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا خود ایسی قوم کو ان کے اعمال کی جزا دے گا۔ جو کوئی ایمان کے مطابق عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کی جان کو پہنچتا ہے اور جو کوئی بُرے کام کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کی جان کو پہنچتا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لے جائے جاؤ گے۔

الغرض اسلام نے عفو و درگزر سے متعلق جو لازوال و بے مثال تعلیم دی ہے اس کا سب سے تابناک پہلو یہ ہے کہ اس نے باہم مومنوں کو ایک دوسرے کے ساتھ درگزر سے کام لینے ہی کی تلقین نہیں فرمائی ہے بلکہ انہیں یہ ہدایت بھی دی ہے کہ وہ کافروں ملحدوں اور حق کے دوسرے تمام دشمنوں کی زیادتیوں اور ایذا رسانیوں کو صبر سے برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے درگزر کریں اور ان کے خلاف کوئی میل دل میں نہ لائیں۔ طیش میں آکر ان سے انتقام لینے کا خیال بھی دل میں نہ آنے دیں بلکہ ان کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیں۔ وہ آپ انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ حق کے مخالفوں اور دشمنوں کی ایذا رسانیوں اور بدزبانیوں سے درگزر کی یہ وہ حسین تعلیم ہے جس کی کسی اور مذہب میں نظیر پیش نہیں کی جا سکتی۔

گناہ سوز زندگی

آئے جو اذنِ حق سے شبِ تار میں کوئی
لاتا ہے ساتھ تازہ نشانوں کی روشنی
کرتا ہے وہ حرارتِ ایماں کو تیز تر
آتی ہے جس کے ساتھ گناہ سوز زندگی

(ملفوظات جلد دہم ص۴۴۵)

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

شجرِ احمدیت کے شیریں ثمار

تقریر جلسہ سالانہ : ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

شہادت کا پھل :

ایک پھل جو شجرِ احمدیت کو لگا وہ شہادت کا پھل ہے۔ اور یہ شجرہ طیبہ ہر آن اور ہر موسم میں پھل دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں وہ جو کابل کی سرزمین میں ایک ماجرا گزرا کہ ایک مردِ خدا کو جرمِ ایمان میں سنگسار کر دیا گیا۔ وہ شہزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کی شہادت شجرِ احمدیت کا شیریں پھل ہے۔

صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کئی لاکھ روپے کی جاگیر کے مالک تھے اور اپنے فضائل علمی اور تقویٰ کی وجہ سے گویا تمام سرزمین کابل کے پیشوا تھے۔ پوری زندگی نہایت ہی ناز و نعم اور آرام میں گزری تھی وہ ریاست کابل کے گویا ایک بازو تھے۔ ہزارہا انسان اُن کے معتقد تھے اور خود امیر کابل کی نظر میں ان کا بہت مقام تھا۔

حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کو گرفتار کر کے قلعہ میں قید کیا گیا۔ اور زنجیر بخر غراب ان کو لگا دی گئی۔ یہ زنجیر تقریباً ایک من ۲۴ سیر وزنی ہوتی ہے اور گردن سے کمر تک گھیر لیتی ہے اور اس میں ہتھکڑی بھی شامل ہوتی ہے۔ ان کے پاؤں میں ۸ سیر وزنی بیڑی لگا دی گئی۔ اور صاحبزادہ صاحب کو تقریباً ۱۲ ماہ قید میں رکھا گیا۔ اس عرصہ میں کئی مرتبہ ان کو کہا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت سے انکار کر دیں تو رہائی مل جائے گی مگر ہر ایک مرتبہ انہوں نے یہی جواب دیا کہ :-

"میں صاحب علم ہوں اور حق اور باطل کی شناخت کرنے کی خدا نے مجھے قوت عطا کی ہے۔ میں نے پوری تحقیق سے معلوم کر لیا ہے کہ یہ شخص درحقیقت مسیح موعود ہے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میرے اس پہلو کو اختیار کرنے میں میری جان کی خیر نہیں ہے اور میرے اہل و عیال کی بربادی ہے۔ مگر میں اس وقت اپنے ایمان کو اپنی جان اور ہر ایک دنیاوی راحت پر مقدم سمجھتا ہوں۔"

شہید موصوف کو بارہا یہ پیشکش کی گئی کہ وہ اپنے ایمان سے انکار کر کے رہائی حاصل کر لے مگر حضرت صاحبزادہ صاحب کا یہی جواب تھا کہ میں نے حق کو شناخت کر لیا ہے اور اس چند روزہ زندگی کے لئے میں حق و صداقت کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔ لوگوں نے شہید موصوف کو اور ان کے استقلال کو نہایت تعجب سے دیکھا اور سرزمین کابل استقامت کے اس نمونے کو کبھی فراموش نہیں کر سکے گی۔ چنانچہ جب شہید مرحوم پر کفر کا فتویٰ لگا دیا گیا اور ہر طرح کی فہمائش کے باوجود انہوں نے توبہ کرنے سے انکار کیا تو ایک کاغذ پر فتویٰ اور سنگساری کی سزا لکھ کر وہ کاغذ ان کے گلے میں لٹکا دیا گیا اور ان کے ناک میں چھید کر کے اس میں رسّی ڈال کر انہیں مقتل تک پہنچایا گیا۔ کابل کی گلیوں سے جب ان کو لے جایا جا رہا تھا تو نادان زمین والے ٹھٹھے اور گالیوں سے کام لے رہے تھے لیکن آسمان سے فرشتے اس کوہِ استقامت پر آفریں بھیج رہے تھے۔ مقتل پر پہنچ کر صاحبزادہ صاحب کو کمر تک زمین میں گاڑ دیا گیا۔ ایسے میں امیر کابل پھر صاحبزادہ صاحب کے پاس گیا اور کہا۔ اب بھی آپ مسیح موعود کا انکار کر دیں تو وہ آپ کو بچا لے گا۔ مگر صاحبزادہ صاحب نے وہی جواب دیا اور فرمایا :-

"سچائی سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے اور جان کی کیا حقیقت ہے اور عیال اور اطفال کیا چیز ہیں جن کے لئے میں ایمان کو چھوڑ دوں۔ مجھ سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ اور میں حق کے لئے مروں گا۔"

چنانچہ صاحبزادہ صاحب کو نہایت بیدردی سے سنگسار کر کے شہید کر دیا گیا۔

آدمؑ سے لے کر آپ کتنے نام گن سکتے ہیں کہ جب ان کے سامنے زندگی کا پیالہ رکھ کر کہا گیا کہ اپنے ایمان کی نفی کرو تو اسے اٹھا کر پی لو تو انہوں نے بقائمی ہوش و حواس پیالہ کو ٹھوکر مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور یوں موت کو سرشار کیا۔ یہ شہادت کا پھل شہزادہ عبد اللطیف صاحب پر ہی ختم نہیں ہو گیا۔ شجرِ احمدیت کو یہ پھل اب بھی لگتا ہے۔ آج روئے زمین پر یہ امتیاز صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے کہ محض مذہب کی وجہ سے زندگی کا جام ان سے چھینا جاتا ہے۔ اور یہ امتیاز صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے کہ ہر بڑے سے بڑے ابتلاء میں جماعت کے افراد نے پہاڑ کی سی استقامت کا مظاہرہ کیا۔ ان کے گھر بار لوٹے گئے۔ ان کی اولاد ان کی آنکھوں کے سامنے ذبح کر دی گئی۔ مگر ان کے پائے ثبات میں لغزش نہیں پیدا کی جا سکی۔ ۱۹۳۴ء کی احرار کی یورش ہو یا ۵۳ء کا خونی ڈراما جماعت احمدیہ اور اس کے افراد اس سے سرخرو ہو کر ہی نکلے ہیں۔ اور ۷۴ء میں جو کچھ اس سرزمین پر گزری اس کی یاد ابھی ذہنوں میں تازہ ہے۔ حافظ آباد میں بھرے بازار میں پتھر مار کر ایک احمدی کو شہید کر دیا گیا۔ مگر اس مردِ خدا نے اپنے ایمان کی نفی نہیں کی۔ ہر پتھر کو جو اس پر پڑتا تھا۔ ہر دوسرے آنے والے پتھر سے پہلے ترکِ ایمان کی مہلت دیتا تھا۔ مگر اسے وہ مہلت منظور نہیں تھی۔ کیونکہ ایمان کی دولت کے سامنے زندگی ہیچ نظر آئی تھی۔

گوجرانوالہ کی اس ماں کو تاریخ کب فراموش کر سکے گی جس نے اپنے معصوم بچوں کو نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنا دیئے تاکہ اگر شہادت کا وقت آئے تو کوئی دیکھنے والی آنکھ اس غلط فہمی میں نہ پڑے کہ جامِ شہادت کو بشاشتِ قلب کے ساتھ خود کھینچ کر اپنے منہ کے ساتھ نہیں لگا لیا تھا۔

سندھ کی سرزمین پر ماسٹر عبد الحکیم صاحب کی شہادت شجرِ احمدیت کا ایک تازہ ثمر ہے۔ جس نے ثابت کر دکھایا کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی زندہ اور فعال جماعت ہے اور قول اور فعل میں ایسی صادق ہے۔ اور اس کے اندر ایسے صبر کرنے والے لوگ ہیں۔ جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔

زندہ خدا پر ایمان :

شجرِ احمدیت کا ایک شیریں پھل یہ بھی ہے کہ اس نے زندہ خدا کی زندہ تجلیات پر ایک زندہ ایمان بخشا۔ اور لوگوں کے معیار اور پیمانے بدل دیئے۔ ظرف تبدیل ہو گئے۔ ردِ عمل بدل گیا۔ وہ واقعات و سانحات جو دوسروں کے ہاں کچھ اور تاثیر پیدا کریں وہ احمدی پر گزرتے ہیں تو بالکل ہی اور اثر پیدا کرتے ہیں۔ بقول شاعر ؎

عشق کی چوٹ تو پڑتی ہے دلوں پر یکساں
ظرف کے فرق سے آواز بدل جاتی ہے

احمدیت کی بدولت ظرف میں وہ وسعت پیدا ہوئی کہ ردِ عمل ہی بدل گیا۔ ہمیں وہ ظرف عطا ہوا ہے کہ گالیوں کی بوچھاڑ میں غیظ و غضب کی بجائے دعاؤں کی طرف مائل کرتی ہے۔ جب گندہ ذہن اور متعصب دشمن گالیوں کی انتہا کر دیتا ہے تو اس کی چوٹ اور ضرب سے احمدیت کے ظرفِ دل پر دعاؤں کی جلترنگ گونج اٹھتی ہے۔ جب دشمن ظلم کے ذریعہ سے ایمان کو سلب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور ظالم اپنے ظلم کی انتہا کر دیتا ہے تو ردِ عمل یہ ہوتا ہے کہ عزائم اور بلند ہو جاتے ہیں اور دل پکارتا ہے کہ :-

"ہم مظلوم بن کر زندہ رہنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور مظلوم بن کر ہی زندہ رہیں گے۔ اور انشاء اللہ ہم سے ظلم کا داغ کبھی نہیں لگ سکے گا۔"

اور ایسے میں بارگاہِ خلافت سے یہ آواز آتی ہے :-

"ایسے واقعات رونما ہوں گے۔ ہماری تقدیر میں یہ لکھے ہوئے ہیں یہ تو ہمارے ساتھ پیش آئیں گے۔ بیٹوں کے سامنے باپ ذبح کئے جائیں گے۔ اور بالوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سامنے بیٹے ذبح ہوں گے۔ عورتیں بیوہ ہوں گی۔ بچے یتیم ہوں گے۔ جس مسلک کو ہم نے اختیار کیا ہے اور جس راستہ کو ہم نے پکڑا ہے۔ یہ تو وہ راستہ ہے جس کی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشاندہی فرمائی ہے ..... میں اپنے ان دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں جو کمزور ہیں کہ وہ اپنی بے صبری کے ذریعہ ان لوگوں کی قربانیوں کو ضائع نہ کریں۔ جو صبر سے قائم ہیں اور صبر پر قائم رہیں گے اور ہرگز کوئی ایسا ردِ عمل نہ دکھائیں جس کے نتیجہ میں ہمارے صبر کرنے والوں کا صبر ضائع ہو جائے۔ ہم نے کامل سکون کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور اس سے دعائیں کرتے ہوئے اس راستہ پر آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور ظلم کے جواب میں ظلم نہیں کرنا۔ ..... ہم نے ظلم برداشت کرنے میں مقابل پر ظلم نہیں کرنا ..... جو کچھ بھی سر سے گزر جائے پرواہ نہ کریں ....."

(الفضل ۴ اگست ۱۹۸۳ء)

اور شجرِ احمدیت کو شہادت کا یہ شیریں پھل صرف پاکستان میں ہی نہیں امریکہ کی سرزمین پر بھی لگا۔ اور ڈاکٹر منظر احمد نے جب جامِ شہادت نوش کیا تو ردِ عمل پھر بھی ہوا اور اوکاڑہ کی سرزمین پر جب ناصر احمد کو شہید کیا گیا تو اوکاڑہ کے کوچہ و بازار نے بھی کسی احمدی کو مضمحل نہیں دیکھا۔

ثباتِ قدم:

غرض یہ ثباتِ قدم، یہ استقامت اور یہ ردِ عمل احمدیت کا وہ شیریں پھل ہے جس کی مثال نہیں ملتی اور جو اس بات کا ثبوت ہے کہ افرادِ جماعت نے اپنی قوتِ ایمان سے اس قدر اپنے خدا اور روزِ جزا پر یقین کر لیا ہے کہ گویا خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے لگے ہیں۔ اور یہ شہادت کے واقعات اس بات کی دلالت کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ہر ایک قضا و قدر شہد کی طرح دل میں نازل ہوتی ہے اور سینہ کو حلاوت سے بھر دیتی ہے اور خدا کی تلخ قضا و قدر سے شہد شیریں کی طرح لذت اٹھاتے ہیں اور راہِ شہادت میں پیش آنے والی ہر منزل کے بعد ایک نیا عزم اور ولولہ پیدا ہوتا ہے۔ احمدیت نے ہمیں وہ ایمان بخشا ہے ہم نے زندہ خدا کی وہ تجلیات دیکھی ہیں۔ ہم نے اس کے وہ انعامات حاصل کئے ہیں اور اس کے فضل و کرم سے ہر کٹھن منزل پر فرشتوں کی فوجیں ہمارے دلوں کو ڈھارس بندھانے کے لئے نازل ہوئے ہیں۔ اور ہر شہادت پر ہمارا ردِ عمل وہ ہے جو ڈاکٹر منظر احمد شہید کی شہادت پر حضرت خلیفۃ المسیح کے پیغام میں بیان ہوا ہے اور ہمارے دلوں کی آواز وہی ہے کہ:۔

"اے مشرق و مغرب میں آباد اسلام کے جاں نثارو! اس عارضی غم سے مضمحل نہیں ہونا کہ یہ ان گنت خوشیوں کا پیش خیمہ بننے والا ہے۔ اس شہید کو مردہ نہ کہیں بلکہ وہ زندہ ہے اور اس راستہ سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہوا جس پر چلتے ہوئے وہ مردِ صادق بہت آگے بڑھ گیا۔ تمہارے قدم نہ ڈگمگائیں تمہارے ارادے متزلزل نہ ہوں۔ دیکھو تم نے خوب سوچ سمجھ کر اور یقین کے ساتھ اپنے لئے راستی کی وہ راہ اختیار کی ہے جس پر صالحیت کی منزل کے بعد ایک شہادت کی منزل بھی آتی ہے۔ اسے خوف و ہراس کی منزل نہ بناؤ۔ یہ تو ایک اعلیٰ اور ارفع انعام کی منزل ہے جس پر پہنچنے کے لئے لاکھوں ترستے ہوئے مر گئے۔ لاکھوں ترستے رہیں گے۔

پس اے اللہ اور اس کے رسول ؐ کی اطاعت کے دروازے سے راہِ سلوک میں داخل ہونے والو تمہاری زندگی کے سفر میں لازماً صالحیت سے بالاتر مقام بھی آئیں گے خوب یاد رکھو کہ یہ خوف و ہراس اور نقصان و زیاں کا راستہ نہیں بلکہ لامتناہی انعامات کا ایک پہاڑی راستہ ہے جس کی ہر منزل پہلے سے بلند تر ہے۔"

راہِ منزل میں پیش آنے والی ہر شہادت ہر احمدی کو زندہ خدا کی ایک زندہ اور زندگی بخش نشانی عطا ہوتی ہے اور وہ ہر ظلم و تعدی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر برملا یہ اعلان کرتا ہے کہ:۔

مذہبی آزادی کا قرآنی تصوّر:

"مذہبی آزادی کا قرآنی تصوّر تو ایک بہت پاک اور اعلیٰ اور ارفع اور وسیع تصور ہے۔ اسے جبر و اکراہ کے مکروہ اور مذموم تصور میں بدلنے والو اور اسے مذہب کے پاک سرچشمہ سے پھوٹنے والی لازوال محبت کو نفرت اور عناد میں تبدیل کرنے والو اور اسے ہر نور کو نار میں اور رحمت کو زحمت میں بدلنے کے خواہاں بدقسمت لوگو! جو انسان کہلاتے ہو یاد رکھو کہ تمہاری ہر سفلی تدبیر خدائے برتر کی غالب تقدیر سے ٹکرا کر پارہ پارہ ہو جائے گی۔ تمہارے سب ناپاک ارادے خاک میں ملا دیئے جائیں گے اور رب اعلیٰ کے مقدر کی چٹان سے ٹکرا کر اپنا سر ہی پھوڑ دو گے۔ تمہاری مخالفت کی ہر جھاگ اٹھاتی ہوئی لہر ساحلِ اسلام سے ٹکرا کر ناکام لوٹے گی اور بکھر جائے گی اور اسے پیشقدمی کی اجازت نہیں ملیگی۔ اے اسلام کے مقابل پر اٹھنے والی ظاہری اور محض عیاں اور باطنی طاقتو! سنو! کہ تمہارے مقدر میں ناکامی کے سوا کچھ نہیں اور دیکھو کہ اسلام کے جاں نثار اور فدائی ہم وہ مردانِ حق ہیں جن کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔"

قبولیت دعا کے معجزات:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں خارق عادت طور پر قبولیت دعا کے نشان ظاہر ہوئے اور بہت سے مریضوں کو شفا بخشی گئی۔ منشی عطا محمد صاحب کا واقعہ مشہور ہے کہ ان کی دو بیویاں تھیں اس کے باوجود کوئی اولاد نہ تھی انہوں نے یہ اظہار کیا کہ اگر مرزا صاحب کی دعا کے نتیجہ میں مجھے اس بیوی سے اولاد ملے جس سے میں چاہوں تو میں اس بات کو صداقت کا نشان سمجھ کر احمدی ہو جاؤں گا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کے نتیجہ میں ان کو اللہ تعالیٰ نے اولاد عطا فرمائی جو زندہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ؓ، خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ کے زمانہ میں بھی ایسے بیشمار واقعات قبولیت دعا کے ظہور میں آئے جو نشان کے طور پر پیش کئے جا سکتے ہیں۔

شجرِ احمدیت وہ شجر ہے جس کا پھل ایک فصل تک محدود نہیں بلکہ اس نے ہر موسم میں پھل دیا ہے۔ خلفائے سلسلہ کے علاوہ بزرگانِ سلسلہ کی قبولیت دعا کے بھی بے شمار واقعات موجود ہیں۔ ہزارہا احمدی خود اپنی ذات میں خدا کی ان زندہ تجلیات کے شاہد ہیں۔ اس سلسلہ کا تازہ ترین واقعہ راولپنڈی کے ضلع سے تعلق رکھتا ہے۔ تحصیل گوجر خان کے ایک غیر احمدی دوست خلیفۃ المسیح کی خدمت میں آئے اور کہا۔ میری دو بیویاں ہیں مگر اولاد نہیں ایک بیوی کو ڈاکٹر بانجھ بتاتے ہیں اگر آپ کی دعا کے نتیجہ میں میری بانجھ بیوی سے اولاد ہو گئی تو میں اسے احمدیت کی صداقت کا نشان سمجھوں گا اور بیعت کر لوں گا۔

حضور بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے اس سے کہا کہ یوں اللہ تعالیٰ سے شرطیں باندھنا کوئی اچھی بات نہیں۔ مگر میں دعا کروں گا۔"

حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"کچھ عرصہ کے بعد جب ملاقات کرنے والوں کا ایک گروپ آیا تو ایک شخص نے ایک ڈبہ مٹھائی کا اٹھا رکھا تھا۔ پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ وہی شخص ہے اور اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اسی بانجھ بیوی سے اولاد عطا کی۔"

(باقی آئندہ)

○

تبتّل کا صحیح مفہوم

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا دنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اس طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے۔ مگر دین کا خادم سمجھ کر۔" الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

• میری بچی عزیزہ خالدہ پروین ایم اے کا نکاح عزیزم بشارت احمد ابن مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کے ساتھ ۱۰،۰۰۰/- روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے مسجد مبارک میں مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث رحمت و برکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین (چوہدری عبداللطیف دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

• میرے چھوٹے بھائی عزیزم رفیق احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بھٹی ۲۱/۲۷ ٹیپو روڈ ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر کا نکاح عزیزہ ریحانہ حمید صاحبہ بنت عبدالحمید صاحب پیلز کالونی فیصل آباد کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۸۳ء کو مکرم نصراللہ خاں صاحب ناصر ایم اے شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے کلاس والا ہاؤس دارالصدر جنوبی ربوہ میں پڑھا۔ بزرگان اور احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(شفیق احمد یونائیٹڈ آپٹیکل کمپنی ٹرنک بازار سیالکوٹ شہر)

• عزیزہ بشریٰ الطاف بنت مکرم محمد الطاف صاحب صدیقی حلقہ پورن نگر سیالکوٹ شہر کے نکاح کا اعلان بہمراہ مکرم رانا رب نواز صاحب ولد رانا نذیر احمد صاحب آف سمبڑیال حال لاہور مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر بتاریخ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۳ء صوبیدار میجر ضیاء الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے کیا۔ عزیزہ بشریٰ الطاف صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک آنریری مبلغ افریقہ کی پوتی ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(نصراللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

• خاکسار کی پوتی عزیزہ سمیرا ناز بنت چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد کا نکاح عزیزم نصیر احمد سہیل ابن رشید احمد سہیل صاحب آف لاہور کے ساتھ مبلغ ۵۰ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم اخلاق احمد صاحب انجم مربی سلسلہ نے ۶ جنوری ۸۴ء کو مسجد احمدیہ اسلام آباد میں پڑھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔ (محمد اسرائیل احمد)

دعائے مغفرت

• مکرم عبدالعزیز صاحب سیلوٹی ایک درویش صفت اور متقی انسان تھے جو بعمر تقریباً اسی سال ۲۳ دسمبر ۱۹۸۳ء کو ایک مختصر سی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

انہوں نے اپنے ایک دوست مکرم سردار محمد صاحب ٹیلر ماسٹر گولبازار ربوہ کو وصیت کی تھی کہ میرے اثاثہ کو فروخت کر کے تعمیر مساجد کے فنڈ میں جمع کرا دینا۔ چنانچہ سردار صاحب موصوف نے ۶۰/- روپے بمد تعمیر مساجد جمع کراتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور ترقی درجات کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• میرے چچا زاد بھائی سید محمد صادق صاحب ہاشمی کلانوری۔ سابق صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان بقضائے الٰہی مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۸۳ء کو دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں اچانک وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مورخہ ۱۵ دسمبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحوم کا جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن ہوئے۔ بعد تدفین حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی نے دعا کرائی۔ بزرگان اور احباب جماعت سے التماس ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔ (سید محمد مسعود شاہ۔ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

میری پوتی عزیزہ مبارکہ طیبہ بنت عزیزم چوہدری محمد سلطان اکبر اسسٹنٹ پروفیسر دارالصدر غربی ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۲/۸۴ کو منعقد ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت بیگم صاحبہ کے ساتھ بنفس نفیس تشریف لا کر بچی کو اپنی دعاؤں سے رخصت فرمایا۔ اس تقریب میں حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ، بعض دوسری خواتین مبارکہ، حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر قادیان، حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ اور بہت سے بزرگان و احباب نے بھی شمولیت فرمائی۔

عزیزہ مبارکہ طیبہ کا نکاح ۵ فروری ۱۹۸۳ء کو عزیزم مسعود احمد چوہدری ابن مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب آف کرائیڈن (انگلستان) سے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں پڑھا تھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور باعث ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(ہدایت اللہ صدر جماعت احمدیہ چک ۲۵ جنوبی سرگودھا)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲/۸۳ کو خاکسار کو بیٹے کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام قدسیہ حمید تجویز فرمایا ہے احباب سے بچی کے نیک، خادمہ دین، درازیٔ عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کی درخواست دعا ہے۔ (حمید اللہ خالد مربی سلسلہ سکھر سندھ)

ربوہ کے احباب متوجہ ہوں

آپ کو معلوم ہے کہ گول بازار ربوہ میں ایک نئی دکان "افضل جنرل سٹور" قائم ہوئی ہے۔ یہ دکان پہلے محمود جنرل سٹور کے نام سے تھی۔ یہاں پر لوکل ایجنسی روزنامہ الفضل نے مستقل رابطہ کا انتظام کیا ہے۔ یہاں پر ایک کاپی رکھ دی گئی ہے۔ جو خریدار الفضل کو مفید مشورہ دینا چاہتے ہوں یا کوئی شکایت ہو تو اس کاپی پر اندراج فرمائیں فوری تدارک کی کوشش کی جائیگی نیز آئندہ سے خریدار حضرات اس دکان پر بل بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ جو نئی اخبار جاری کروانا چاہتے ہوں وہ بھی اسی دکان سے رابطہ قائم فرمائیں۔ اور توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(محمد اکبر سلمان۔ سلمان نیوز ایجنسی۔ لوکل ایجنٹ روزنامہ الفضل ربوہ)

احباب کی گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے دوران بعض احباب کی کئی چیزیں گم ہو جاتی ہیں اور دیگر دوست انہیں دفتر معلومات میں پہنچا دیتے ہیں۔ امسال حسب ذیل اشیاء جلسہ کے بعد دفتر میں محفوظ پڑی ہیں۔ جن دوستوں کی یہ چیزیں ہوں وہ جلد مطلع فرما دیں۔

۱۔ کلائی گھڑیاں ۲۔ ایک بستر ۳۔ متفرق برتن ۴۔ بچوں کی گرم ٹوپیاں ۵۔ چادریں ۶۔ عام مردانہ و زنانہ کپڑے ۷۔ دستی رومال اور متفرق جوتوں کے ایک ایک پاؤں۔

(ناظم معلومات و گمشدہ اشیاء۔ جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

قابل فروخت زرعی اراضی

ربوہ سے تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر چک متھرمہ کے پاس ۱۹-۵۲ کنال رقبہ قابل فروخت ہے خواہش مند حضرات نظارت امور عامہ سے رجوع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

کراچی شہر - قسط اول ۵۰/۴۰/۱۹

۱۔ مکرم قریشی ناصر احمد صاحب ۵۰۰ روپے
۲۔ " سید محمد شریف صاحب ۵۰۰ "
۳۔ " ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب ۷۰۰ "
۴۔ مکرمہ سعدیہ طاہر بٹ صاحبہ ۱۲۰۰ "
۵۔ " بیگم چوہدری شاہنواز صاحب ۱۰۰۰ "
۶۔ مکرم مرزا شریف احمد صاحب ۹۱۰۰ "
۷۔ " چوہدری راشد احمد صاحب کاہلوں } ۱۳۰۰ "
۸۔ مکرمہ والدہ صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب } ۱۰۰۰ "
۹۔ مکرم شیخ محمد حسین صاحب ۵۰۰ "
۱۰۔ " چوہدری نذیر احمد صاحب ۵۰۰ "
۱۱۔ " سیف الحق صاحب باجوہ ۵۰۰ "
۱۲۔ شیخ شریف احمد صاحب بانی ۲۲۰۰۰ "
۱۳۔ " ڈاکٹر انعام الحق صاحب ۶۰۰۰ "
۱۴۔ منجانب دادا جان " " ۱۱۰۰ "
۱۵۔ مکرم ڈاکٹر فضل الحق صاحب ۱۱۰۰ "
۱۶۔ مکرمہ فضل النساء صاحبہ مرحومہ ۱۱۰۰ "
۱۷۔ مکرم خالو فاروقی صاحب ۵۰۰ "
۱۸۔ " چوہدری عبد اللطیف صاحب ۵۰۰ "
۱۹۔ " " عنایت اللہ صاحب بنگوی ۶۳۰ "
۲۰۔ " منجانب والدین چوہدری منیر احمد صاحب } ۵۰۰ "
۲۱۔ مکرم ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری مرحوم } ۵۰۰۰ "
۲۲۔ بیگم صاحبہ ڈاکٹر ثناء اللہ انصاری صاحب } ۵۰۰۰ روپے
۲۳۔ مکرم ڈاکٹر بدر انصاری صاحب ۵۰۰۰ "
۲۴۔ " سید منصور احمد صاحب ۱۲۰۰ "
۲۵۔ " محمد عارف صدیقی صاحب ۵۰۰ "
۲۶۔ " شیخ محمد احمد صاحب ۲۰۰۰ "
۲۷۔ " حفیظ احمد بٹ صاحب ۱۱۵۰ "
۲۸۔ " چوہدری بی۔ ایل رحمٰن صاحب ۱۰۸۰ "
۲۹۔ " عبد اللطیف تاثیر صاحب ۱۰۰۰ "
۳۰۔ " سید شوکت علی صاحب ۱۰۰۰ "
۳۱۔ " نصر اللہ بٹ صاحب ۸۰۰ "
۳۲۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ مرحومہ چوہدری عبد السمیع صاحب } ۱۰۰۰ "
۳۳۔ مکرم ملک پرویز احمد صاحب ۷۲۰ "
۳۴۔ " محمد اشرف کھوکھر صاحب ۵۵۰ "
۳۵۔ " چوہدری عبد السمیع خادم صاحب ۵۲۵ "
۳۶۔ مکرمہ بیگم بشریٰ تاثیر صاحبہ ۶۵۰ "
۳۷۔ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ۵۱۰ "
۳۸۔ " " رفاقت اللہ صاحب ۵۰۰ "
۳۹۔ مکرمہ خالدہ تنویر صاحبہ ۵۰۰ "
۴۰۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ظفر ۶۰۰ "
۴۱۔ " ڈاکٹر نوید الحق خان صاحب ۶۰۰ "
۴۲۔ " میر مبارک احمد صاحب تالپور } ۵۶۵ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

گندم کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے

گندم کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمیندار اور کاشتکار احباب کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔

۱۔ گندم کو پہلا پانی ۱۲ سے ۱۸ دن تک لگایا جائے۔
۲۔ نائٹروجن اور فاسفورس والی تمام کھاد بوقت کاشت ڈال دیں۔ اگر بوقت کاشت نہ ڈالی جاسکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دی جائیں۔
۳۔ پہلا پانی لگانے کے بعد جب زمین وتر میں آجائے تو دو دفعہ ہارہیرو چلائیں تاکہ زمین میں نمی دیر تک محفوظ رہے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں۔
۴۔ دوسرا پانی قریباً ایک ماہ کے بعد لگائیں اور پھر جب فصل گوبھ پر آئے چوتھا پانی اس وقت لگائیں۔ جب سٹے نکلنے شروع ہوں تاکہ دانے بہتر خوراک حاصل کرسکیں۔

ان امور پر عمل کرنے سے پیداوار میں یقیناً اضافہ ہوگا تاہم اس کے ساتھ دعا کی ضرورت کو کسی وقت فراموش نہ کرنا چاہیئے اور اپنی تمام کوششوں کا ایک لازمی حصہ سمجھنا چاہیئے۔ تاکہ اللہ تبارک تعالیٰ بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

(نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ)

جماعت احمدیہ اسلام آباد کی طرف سے خدمت خلق کی ایک خوشکن رپورٹ

مکرم بشیر الدین احمد صاحب خاکی سیکرٹری اصلاح وارشاد وامور عامہ اسلام آباد نے ماہ ستمبر و اکتوبر کی رپورٹ بھجواتے ہوئے لکھا ہے:۔

" ان دو ماہ میں ۵۸۰۔ افراد کی عیادت کی گئی۔ جماعت کیرج فیکٹری نے ۸۰ مریضوں کی عیادت کی اور پھل تقسیم کئے۔ ۲۵۰۔ افراد میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا اور مستحق افراد میں ۲۶۰ روپے تقسیم کئے گئے۔ دو بیوگان کی بھی مدد کی گئی۔ ایک دوست کی تجہیز وتکفین کا انتظام کیا گیا۔ کوچنگ کے ذریعہ بچوں کی تعلیمی مدد کی گئی۔ ایک خاندان کے پرانے تنازعہ کو حل کیا گیا۔ بعض احباب کو کھانے پر مدعو کیا گیا۔"

اللہ تعالیٰ احباب جماعت اسلام آباد کو بہت بہت جزا دے۔ جملہ سیکرٹریان امور عامہ سے درخواست ہے کہ وہ خدمت خلق اور حسن روابط کے سلسلہ میں اپنی مساعی سے نظارت ہذا کو باقاعدگی کے ساتھ مطلع فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ناظر امور عامہ)

واقفین آرکیٹیکٹ وانجینئرز کی فوری ضرورت

① ادارہ تعمیر مرکزی ربوہ کو واقفین آرکیٹیکٹ وانجینئرز کی فوری ضرورت ہے جو تعمیر کا عملی تجربہ رکھتے ہوں، خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں، ربوہ میں رہائش کے خواہشمند ہوں۔ جو احباب چند ہفتے رخصت لے کر وقف عارضی کرسکتے ہوں وہ بھی نام دے سکتے ہیں۔ اپنے کوائف ارسال فرمائیں۔

② جو احباب بیرون پاکستان مساجد ومشن ہاؤسز کی تعمیر پر ۸ ماہ سے ایک سال تک وقف کرسکتے ہوں وہ بھی اپنے کوائف سے مطلع فرمائیں۔

(نگران عمومی ادارہ تعمیر مرکزی، وکالت مال ثالث تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان

ادارہ تعمیر مرکزی ربوہ کو ایسے ریٹائرڈ افراد کی یا واقفین کی ضرورت ہے جو مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے کے متمنی ہوں اور تعمیراتی کام کی اہلیت رکھتے ہوں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے مناسب اہلیت رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے۔

۱۔ سب انجینئر ۱۔ ۲۔ مستری ۲۔ ۳۔ سٹور کیپر ۲۔
۴۔ چوکیدار ۲۔ نگران تکنیکی ادارہ تعمیر مرکزی۔ (وکالت مال ثالث تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے خریداران مصباح

مصباح کا دسمبر ۸۳ء جنوری ۸۴ء کا مشترکہ شمارہ ۱۰ جنوری کو پوسٹ کیا جارہا ہے جن خریداروں کو ۲۵ جنوری تک رسالہ نہ ملے وہ دفتر کو اطلاع کردیں رسالہ دوبارہ پوسٹ کردیا جائے گا۔ اس کے بعد ملنے والی شکایتوں پر کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(مینیجر ماہنامہ "مصباح" ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

لجنہ کے ماہانہ رپورٹ فارم چھپ کر آچکے ہیں وہ لجنات جنہوں نے جلسہ کے موقعہ پر یہ فارم حاصل نہیں کئے وہ دفتر لجنہ سے لکھ کر منگوالیں۔ شہری لجنات کے فارم الگ ہیں اور دیہاتی کے الگ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۵۴۱۲

میں غوث محمد ولد میاں نبی بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن کیلے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳۶۲/۱۹۸۳ - ۶ - ۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ سکنی زمین گاؤں کیلے میں ۷ مرلہ جسکی قیمت - ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ رہائشی مکان مذکورہ جگہ جس کی قیمت - ۲۰،۰۰۰/- روپے۔

۳۔ زرعی اراضی ۴½ کنال قیمت ۴۰۰۰/- چار ہزار روپے۔

۴۔ گریجوائٹی ۱/۲ وصول کرچکا ہوں بنک میں جمع ہے - ۲۰،۰۰۰/- روپے۔

مکان جو مشترکہ آمدنی سے تعمیر ہوا ہے۔ اس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے - اس وقت مجھے مبلغ ۳۷۴۰۲۷ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی - ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -

میاں غوث محمد کیلے ضلع شیخوپورہ

گواہ شد - محمد ثناء اللہ صاحب - ابن غوث محمد صاحب - کیلے ضلع شیخوپورہ

گواہ شد - محمد امان اللہ صاحب ولد غوث محمد صاحب - کیلے ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۲۵۴۱۳

میں عزیز احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۳-۹-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۲½ ایکڑ واقع چک چھورمللہ شیخوپورہ - ۳۷۵۰۰/- روپے

سکنی مکان - ۴۰،۰۰۰/- روپے اور مبلغ ۱۵۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

عزیز احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد۱ - عطاء اللہ صاحب ولد گل محمد صاحب - چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ -

گواہ شد۲ - غلام حسین صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ -

مسل نمبر ۲۵۴۱۴

میں عبدالقیوم ولد حاجی عبدالعزیز صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۳-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ سے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

عبدالقیوم ولد عبدالعزیز صاحب دوالمیال ضلع جہلم -

گواہ شد -

حاجی عبدالرحمٰن صاحب دوالمیال ضلع جہلم

گواہ شد -

عبدالکریم صاحب دوالمیال ضلع جہلم -

مسل نمبر ۲۵۴۱۵

میں شکیلہ منصور زوجہ چوہدری منصور احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۳-۸-۳ وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ سے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے

زیور طلائی وزنی ۳ تولہ مالیت ۶۰۰۰/- روپے۔ سلائی مشین ۱۱۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ -

شکیلہ منصور معرفت باسل کریانہ اینڈ جنرل سٹور لطیف آباد نمبر ۶ ضلع حیدر آباد سندھ۔ گواہ شد۱ - منصور احمد صاحب خاوند موصیہ موصی نمبر ۱۹۴۹۵ -

گواہ شد - نعیم احمد صاحب موصی نمبر ۱۵۹۶۵ - زعیم اعلیٰ انصار اللہ و سیکرٹری وقف جدید -

استغفار کس طرح کیا جائے

"استغفار کا یہ مطلب نہیں ہے جو استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے رہیں ..... بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا سو تسبیح یا ہزار تسبیح پڑھی۔ مگر جو استغفار کا مطلب اور معنی پوچھو تو بس کچھ نہیں ہکا بکا رہ جاویں گے۔ انسان کو چاہیئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے۔ خوب یاد رکھو لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا پچھلے گناہوں کو معاف کرے اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی۔ استغفر اللہ۔ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید بیرون پاکستان کے وعدے

۴۵ لاکھ روپے ہو گئے

بیرون پاکستان سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق تحریک جدید سال نو کے وعدے قریباً ۴۵ لاکھ روپے کے ہو گئے ہیں اور ابھی مزید جماعتوں سے اطلاعات آنا باقی ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام مجاہدین کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

مختار عام کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کو ایک مختار عام کی ضرورت ہے۔ پٹواری یا قانون گو جو کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تعلیم کم از کم میٹرک پاس ہو۔ زمین اور جائیداد کے کاروبار سے واقف ہو۔ عدالتی کاموں کا تجربہ ہو۔ صحت اچھی ہو۔ مرکز سلسلہ میں رہائش رکھتے ہوئے خدمت دین کے خواہش مند دوست کے لئے اچھا موقع ہے۔ درخواستیں امیر جماعت یا صدر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں خواہش مند احباب ذاتی طور پر ناظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ یا ناظر دیوان سے ملیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال میں قوت قلم بڑھانے کی خاطر ہر سال شعبہ اشاعت کے تحت ایک مقابلہ مضمون نویسی کروایا جاتا ہے۔ امسال اس مقابلے کا عنوان "سیرۃ حضرت طلحہؓ" ہے اطفال و ناصرات ذوق و شوق سے حصہ لیں۔ مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ہے۔

اوّل، دوم، سوم آنے والوں کو بالترتیب ۲۰۰، ۱۵۰، ۱۰۰ روپے انعام دیا جائے گا۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا

(حدیث النبیؐ)

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی نئے امریکی مشنز و مساجد فنڈ کیلئے

نمایاں مساعی

امریکہ سے تازہ اطلاع کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریک برائے پانچ نئے مشن ہاؤسز و مساجد فنڈ کے لئے احباب امریکہ مستعدی سے کام لے کر اخلاص و ایمان کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ۳۱ اکتوبر تک اس فنڈ میں ۹،۴۰،۴۶۴ ڈالرز کے وعدے ہو چکے ہیں اور اس کے مقابل پر ۲۵۸۲۷۹ ڈالرز کی وصولی ہوئی ہے۔ پانچ لاکھ ڈالرز کا مالیتی قطعہ زمین اس کے علاوہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ (وکیل المال ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ

جماعت احمدیہ عالمگیر کے رشتہ ناطہ کے مسائل طے کرنے کیلئے مرکز سلسلہ میں

"کمیٹی رشتہ ناطہ" کا قیام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو عالمی سطح پر غیر معمولی وسعت اور وقعت حاصل ہو رہی ہے اور دن بدن ترقی کے نتیجہ میں نت نئے مسائل بھی سامنے آ رہے ہیں۔ جن میں سے رشتہ ناطہ کے مسائل غیر معمولی اہمیت اختیار کر رہے ہیں اور ان مسائل کا تعلق کسی ایک ملک یا جماعت تک محدود نہیں۔ بلکہ ان مسائل کو ہر جماعت میں منظم رنگ میں طے کرنے کی ضرورت ہے اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمگیر سطح پر پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کی موجودہ ضرورت اور آئندہ پیدا ہونے والی ممکنہ دقتوں اور پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکز سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی ہے جو خصوصیت سے رشتہ ناطہ کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کام شروع کر چکی ہے۔

اس کمیٹی کے لئے بطور صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر پنجاب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمایا ہے۔

"کمیٹی رشتہ ناطہ" کے بارے میں یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ یہ کمیٹی رشتہ کے ضرورت مند فریقوں کے درمیان ابتدائی رابطہ کی سہولتیں مہیا کرنے کا کام انجام دے گی۔ اور رشتہ کے بارے میں تحقیق کے سلسلہ میں بھی حسب استطاعت مدد کرے گی۔ لیکن رشتہ طے کرنے سے پہلے ہر قسم کی تسلی کرنے کی ذمہ داری فریقین پر ہو گی نہ کہ اس کمیٹی پر۔ کمیٹی تو محض للّٰہی امداد مہیا کرنے کے لئے قائم کی جا رہی ہے۔ اس لئے حتی المقدور خدمت سے گریز نہیں کرے گی۔ لیکن آخری ذمہ داری بہرحال فریقین کی اپنی ہو گی۔

"کمیٹی رشتہ ناطہ" سے خط و کتابت کے لئے فی الحال حسب ذیل پتہ ہو گا۔

کمیٹی رشتہ ناطہ معرفت نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ (سیکرٹری کمیٹی رشتہ ناطہ)

ٹیلکس Si. LPK 4341
ملز ۲۷۹۴۶ ۴۱۵۵۰
آفس ۲۲۴۸۳ ۲۷۶۱۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
امپورٹر ایکسپورٹر
مقبول روڈ فیصل آباد
سفینہ بوسکی پرنٹ، فلیٹ رنگدار
ڈبل جارجٹ پرنٹ، فیروز روز پرنٹ
پردہ کلاتھ، پاپلین، لون وائل،
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
آفس منڈی گلی ریلبازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس لاہور
فون گھر ۵۳۷۰۳ دوکان ۳۲۴۴۴۸

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ ۳/- ، درجن ۲۷/-
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری کمپنی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نعیم جنرل سٹور
: مین بازار شیخوپورہ
ہر قسم کا سامان دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی